بسم اللہ الرحمن الرحیم

آنکھ میں دھواں یا پلک کا بال چلے جانے سے پانی نکل آئے، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

آنکھ میں کوئی چیز گئی جیسے دھواں یا پلک کا بال جس وجہ سے آنکھ ملنے سے پانی نکل جائے تو وضو کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

آنکھ سے نکلنے والا ہر پانی ناپاک نہیں ہوتا اور نہ ہی وضو توڑتا ہے، بلکہ اصول یہ ہے کہ آنکھ سے نکلنے والا وہ پانی جو آنکھ میں درد یا بیماری یا آنکھ میں زخم کی وجہ سے نکلے، تو ایسا پانی ناپاک ہوتا ہے، جسم اور کپڑے کے جس حصے پر لگے، اُسے بھی ناپاک کر دیتا ہے، اور اس سے وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے البتہ مٹی، دھواں یا آنکھ میں بال جانے، اسی طرح موبائل استعمال کرتے وقت، زکام، تیز ہوا کی وجہ سے آنکھ سے نکلنے والا پانی، اسی طرح عام طور پر پیاز کاٹتے وقت اور آنکھ میں کوئی ذرہ وغیرہ جانے کی وجہ سے جو آنکھ سے پانی نکلتا ہے، تو چونکہ یہ کسی درد، بیماری کے بغیر ویسے ہی نکلتا ہے، لہٰذا آنکھ سے نکلنے والا ایسا پانی ناپاک ہرگز نہیں ہوگا، اِس سے جسم اور کپڑے وغیرہ بھی ناپاک نہیں ہوں گے اور وضو بھی نہیں ٹوٹے گا۔

جو پانی و رطوبت بیماری کی وجہ سے نکلے وہ نجس ہے، اس سے وضو ٹوٹ جائے گا، جیسا کہ ردالمحتار علی الدر المختار میں ہے:

”الدم والقیح والصدید وماء الجرح والنفطة وماء البثرة والثدي والعین والأذن لعلة سواء علی الأصح۔۔۔وظاهره أن المدار علی الخروج لعلة وإن لم یکن معه وجع“

ترجمہ: خون، پیپ، صدید (خون ملا پیپ) زخم اور آبلہ کا پانی، پھنسی، پستان، آنکھ، کان سے بیماری کی وجہ سے نکلنے والا پانی اصح قول کے مطابق ایک حکم میں ہے (یعنی ناپاک ہے، اور وضو توڑ دے گا)۔ اور ظاہر یہ ہے کہ اس کا دار و مدار اس بات پر ہے کہ اس کا نکلنا بیماری کی وجہ سے ہو اگرچہ درد نہ ہو۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 1، کتاب الطھارۃ، صفحہ 306، دار المعرفہ بیروت)

غنیۃ المستملی میں ہے:

”کل ما یخرج من علة من أی موضع کان کالاذن والثدی والسرة ونحوها فانه ناقض علی الاصح لانه صدید“

ترجمہ: ہر وہ رطوبت جو کسی بھی جگہ سے بیماری کی وجہ سے نکلے، جیسے کان، پستان، ناف وغیرہ سے، تو اصح قول کے مطابق وہ رطوبت وضو کو توڑ دے گی، کیونکہ یہ صدید (یعنی خون ملا پیپ) ہے۔ (غنیۃ المتملی، نواقض وضو، صفحہ 116، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: "ہمارے علماء نے فرمایا: "جو سائل (یعنی بہنے والی) چیز بدن سے بوجہِ علت (یعنی بیماری کے) خارج ہو، ناقضِ وضو ہے، مثلاً: آنکھیں دُکھتی ہیں یا جسے ڈھلکے کا عارضہ ہو یا آنکھ، کان، ناف وغیرہا میں دانہ یا ناسور یا کوئی مرض ہو ان وجوہ سے جو آنسو، پانی بہے، وضو کا ناقض ہوگا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 01 (الف)، صفحہ 349، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

مرض اور درد کی وجہ سے نکلنے والی چیز میں چونکہ نجاست کے ملنے کا گمان ہے، لہٰذا نجس اور ناقضِ وضو ہے، جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: "حقیقتِ امر یہ ہے کہ درد و مرض سے جو کچھ بہے اسے ناقض ماننا اس بناء پر ہے کہ اس میں آمیزشِ خون وغیرہ نجاسات کا ظن (گمان) ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 1، (الف)، صفحہ 356، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

آنکھ سے جو پانی بغیر کسی بیماری اور درد کے ویسے ہی نکلے تو وہ پاک ہے اور وضو بھی نہیں توڑے گا، چنانچہ تحفۃ الفقہاء میں ہے:

"وأما إذا كان الخروج من غير السبيلين فإن كان الخارج طاهراً مثل الدمع والريق والمخاط والعرق واللبن ونحوها لا ينقض الوضوء بالإجماع وإن كان نجساً ينقض الوضوء"

ترجمہ: اور بہر حال جب کسی چیز کا نکلنا غیر سبیلین سے ہو، تو اگر وہ نکلنے والی چیز پاک ہو مثلاً: آنسو، تھوک، رینٹھ، پسینہ، دودھ وغیرہ تو بالاجماع ان چیزوں کے نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹے گا اور اگر ناپاک ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ (تحفۃ الفقہاء، جلد 1، باب الحدث، صفحہ 18، دار الکتب العلمیہ بیروت)

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2381

تاریخ اجرا: 07 صفر المظفر 1447ھ/02 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net